

3001 - کی#؛امادہ منوی#؛ہ می#؛ں پاۓ#؛ جانے والے جرثومے نی#؛
روح ہی#؛ں؟

سوال

مادر رحم میں چار ماہ بعد بچے میں روح پھونکنے سے کیا ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ عورت و مرد کے مادہ منویہ میں پایا جانے والے جرثومہ جس سے بچے کی پیدائش ہوتی ہے میں روح نہیں ہے یا کچھ اور؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مادہ منویہ میں پائے جانے والے جرثومہ کی حیات تناسلی ہے جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کی تقدیر سے ان تمام آفات سے محفوظ ہو جو اس کے لیے تیار کی گئی ہیں اور دوسرے سے اتحاد کے ساتھ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس سے بچہ کی پیدائش ہوتی ہے تو پھر بھی یہ زندہ ہوتا ہے اور یہ زندگی جو اس کے مناسب ہوتی وہی ہے جو کہ حیات نمو اور ان معروف ادوار میں تنقل ہے تو جب اس میں روح پھونکی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ حکیم و لطیف کے حکم سے اس میں ایک اور زندگی چلتی ہے -

توانسان جتنی بھی کوشش کر لے اگرچہ وہ کتنا بھی بڑا اور ماہر ڈاکٹر ہی کیوں نہ ہو پھر بھی وہ حمل کے اسرار و رموز اور اس کے اسباب اور مختلف ادوار کا احاطہ نہیں کر سکتا -

اسی چیز کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں کچھ اس طرح کیا ہے :

جو کچھ مادر شکم میں ہے اللہ تعالیٰ اسے بخوبی جانتا ہے اور رحم کا گھٹنا بڑھنا بھی ہر چیز اس کے پاس اندازے سے ہے ، ظاہر و پوشیدہ وہ ہی جانتے والا ہے سب سے بڑا اور سب سے بلند و بالا ہے -

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیہ اللجنة الدائمة (488) -

حیات یعنی زندگی کئی اقسام و انواع کی ہے اور ہر ایک زندہ چیز کے لیے اس کے مناسب زندگی اور حیاة تونباتات و جڑی بوٹیوں کی زندگی اس کے ساتھ خاص ہے اور مادہ منویہ کے جرثوموں کی حیاة و زندگی وہ جو ان کے ساتھ خاص ہے اور انسان کی زندگی اس کے ساتھ خاص ہے اور اسی طرح دوسری اشیاء کی بھی اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا اور پھر پر زندہ چیز کی اصل پانی کو بنایا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

کیاکافر لوگو نے یہ نہیں دیکھا کہ آسمان وزمین باہم ملے جلے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اورپرچیز کو ہم نے پانی سے پیدا فرمایا ، کیا یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے الانبیاء (30) -

والله تعالى اعلم .